

میری یادیں

تحریر:
حاجی محمد شہباز سرور ایڈووکیٹ

بزم عرفانی
آستانہ عالیہ عرفانیہ چشتیہ سندر شریف ملتان روڈ لاہور

میری یادیں

تحریر۔ حاجی محمد شہباز سرور ایڈووکیٹ

غنچۂ شوق لگا ہے کھلنے پھر تجھے یاد کیا ہے دل نے

یہ پر اثر کلام ایک ولی کامل حضرت سید محمد وجیہ السیماء عرفانی چشتی کا ہے۔ طالب علمی کے زمانے کی بات ہے گھر میں ایک پرانے لیکن خوبصورت ماڈل کا ریڈیو ہوتا تھا، دوپہر کے وقت آن کیا تو ایک خوبصورت غزل اچھے انداز میں نشر ہو رہی تھی "غنچۂ شوق لگا ہے کھلنے پھر تجھے یاد کیا ہے دل نے" میں نے اس کلام کو بہت غور سے سنا اور دل پر کافی اثر انداز ہوا۔ یہ ان دنوں کی بات ہے جب تقریباً ہر گھر میں ریڈیو ہوتا تھا۔ ٹیپ ریکارڈر، ڈیک، سی ڈی اور وی سی آر وغیرہ کا رواج نہیں تھا۔ ٹیلی ویژن بھی محلے میں ایک یا دو گھروں میں ہوتا تھا، گھروں میں عام طور پر بیٹری سیل ڈالنے والے ریڈیو ہوتے تھے اسے گھر کے ہر حصہ میں لے جاتے تھے۔ گرمیوں میں چھت پر آرام ہوتا تو رات کو چھت پر بھی لے جاتے۔ زیادہ تر پروگرام ریڈیو پاکستان لاہور، لاہور نمبر دو، اسلام آباد عالمی سروس، پشاور، ملتان، آل انڈیا ریڈیو سروس اور دیگر سروس سے تلاوت قرآن حکیم ترجمہ حدیث شریف، نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، قوالیاں، غزلیں اور بزرگان دین کے کلام، کافیاں، فلمی قوالیاں، ترانے، گانے، علمی و ادبی پروگرام، جید علماء کرام کے خطابات اور بہت سارے پروگرام پیش کئے جاتے۔ چند دن گزرے پھر تقریباً دوپہر کے وقت ریڈیو کو آن کیا اس وقت بھی یہی کلام چل رہا تھا کہ" غنچۂ شوق لگا ہے کھلنے پھر تجھے یاد کیا ہے دل نے" میں نے پھر اس کلام کو بڑے غور سے سنا اور دل پر بڑا عجیب طرح سے اثر انداز ہو رہا تھا کہ یہ کوئی خاص کلام محسوس ہوتا ہے جو اتنے خوبصورت انداز میں پڑھا جا رہا ہے جیسے دل پر نازل ہو رہا ہے۔ جب کلام ختم ہوا تو پروڈیوسر نے بتایا کہ ابھی آپ مہدی حسن کی آواز میں کلام سن رہے تھے چونکہ طالب علمی کا زمانہ تھا، میں گلوکاروں سے کم واقف تھا مگر بار بار ریڈیو سننے پر مجھے پتہ چلا کہ مہدی حسن ہمارے ملک کے نامور گلوکار ہیں جن کو پوری دنیا میں غزل گائیکی کے حوالے سے بہت شہرت حاصل ہے۔ مہدی حسن کی آواز میں کلام سننے کا بڑا مزا آنے لگا۔ اب تو اُن کی آواز میں، میں نے بہت سارے کلام سنے۔ اکثر پاکستان کے دیگر ریڈیو اسٹیشنوں سے اُن کی آواز میں بہت سارے ترانے، گانے اور غزلیں نشر ہونے لگیں۔ حسن اتفاق کی بات ہے کہ ریڈیو پاکستان لاہور نمبر دو سے رات کو بچوں کے لئے کہانی اور خوبصورت انداز میں نغمہ بھی پیش کیا جاتا، میں چونکہ طالب علم تھا اس لئے کہانیوں کو سنتا اور بچوں کے اخبار و جرائد کو پڑھتا۔ میں نے اپنی صحافت کا آغاز بھی بچوں کے صفحات سے کیا۔ میری بچوں کے لئے لکھی ہوئی پہلی کہانی روزنامہ نوائے وقت لاہور بچوں کے ایڈیشن میں شائع ہوئی۔ اس طرح سے میرا شوق صحافت بڑھا۔ لاہور نمبر دو ریڈیو اسٹیشن پر غزلوں اور راگ رنگ کے پروگرام بھی نشر ہوتے پھر اس طرح رات کو کہانی سننے کے سلسلہ میں ریڈیو آن کیا تو پھر وہی آواز میرے کانوں میں پڑی "غنچۂ شوق لگا ہے کھلنے پھر تجھے یاد کیا ہے دل نے" مہدی حسن کی آواز میں یہ کلام نہ جانے کہاں لے جاتا، دل میں عجیب سی کیفیت پیدا ہو جاتی اس کلام کا ہر ہر شعر دل پر یوں اثر کرتا جیسے یہ کلام خصوصی طور پر میرے لئے ہے اب وہ کلام میں قارئین کرام کی نذر کرتا ہوں۔

غنچہ ء شوق لگا ہے کھلنے
پھر تجھے یاد کیا ہے دل نے
انجمن انجمن آرائش ہے
آج ہر کا ہر چاک لگا ہے سلنے
آج گوہر سے صدف کی روداد
نئے عنوان سے کہی ساحل نے
داستانیں ہیں لب عالم پر
ہم تو چپ چاپ گئے تھے ملنے
میں نے چھپ کر تیری باتیں کی تھیں
جانے کب جان لیا محفل نے
مل گئی منزل جاناں اے دوست
آبلے ورنہ لگے تھے چھلنے
تو نے جھانکا دل عرفانی میں
دل کا ہر ذرہ لگا ہے ہلنے

تو قارئین یہ ہے وہ کلام جس کا ذکر کر رہا تھا جب کبھی میں نے یہ کلام ریڈیو سے سنا عجیب سی کیفیت محسوس کرتا کہ یہ کلام کتنا اثر رکھتا ہے۔ گزرے برسوں اور آنیوالے دنوں میں مجھے ہر لمحہ اس کلام کا شدت سے انتظار رہا۔ جب بھی کبھی میں ریڈیو آن کرتا میرے دل میں یہی بات رہنے لگی کہ خدا کرے وہی کلام نشر ہو جس کا مجھے شدت سے انتظار ہے۔ بعض اوقات میں نے ریڈیو پاکستان کے دیگر اسٹیشنوں کو اس لئے چیک کرتا کہ کہیں یہ کلام نہ لگا ہو اگر کسی اسٹیشن پر مجھے یہ کلام سنائی دیتا تو میں تمام کام چھوڑ دیتا اور میری تمام تر توجہ اس جانب مبذول ہو جاتی۔ ایک دن عجیب اتفاق ہوا میرے ایک ہمسائے جن کے ساتھ میرا دوستانہ بھی تھا محمد سہیل ضیاء چوہدری ان کی شوز کی دکان پر بیٹھا تھا کہ انہوں نے ایک بزرگ ہستی کامل کی باتیں بتانی شروع کر دیں کہ میرے مرشد پاک بہت ہی کامل ہیں جو بھی ان کے پاس جاتا ہے اس کے دل کی بات بتا دیتے ہیں اور بہت سارے لوگوں کی پریشانیوں کا حل آپ موقع پر فرما دیا کرتے ہیں۔ آپ کی بہت ساری کرامات بیان کیں اور ساتھ ساتھ یہ بھی بتایا کہ وہ ایک بہترین مفسّر قرآن بھی ہیں۔ قرآن پاک میں آپ کو کسی بھی آیت کی تشریح کی ضرورت ہو تو بیان کریں آپ بہت ہی خوبصورت انداز میں بیان کرتے ہیں۔ میں اُن کی باتیں سن کر حیران ہو رہا تھا کہ اس نے کبھی ولی اللہ کی باتیں نہیں کی تھیں۔ آج نہ جانے کیوں کر رہا ہے؟ میں نے جب بہت سارے واقعات سنے تو میں نے اس سے پوچھا کہ یہ تو بتاؤ کہ وہ کونسی ہستی ہیں جن کی آپ باتیں کر رہے ہیں تو انہوں نے فوراً مجھے مخاطب کر کے پوچھا کہ آپ نے کبھی ریڈیو پر یہ کلام نہیں سنا

غنچۂ شوق لگا ہے کھلنے پھر تجھے یاد کیا ہے دل نے

میں اس کلام سے پہلے ہی بہت متاثر تھا میں مسکرا کر بولا یہ کلام تو میرا پسندیدہ ہے اس کو بڑے غور سے سنتا ہوں اور میری کیفیت عجیب ہو جاتی ہے تو اس نے مجھ سے کہا کہ واقعی ۔ میں نے کہا کہ ہاں بھئی تو انہوں نے بتایا کہ یہ کلام میرے مرشد بابا حضور سید محمد وجیہ السیما عرفانی صاحب کا ہے۔ اب میرے دل میں آپ کی ملاقات کا اشتیاق پیدا ہوا پھر میں نے اپنے دوست سے ان کے بارے میں بہت باتیں سنیں اور دل میں ٹھان لی کہ اُن سے ملاقات کروں گا اور زیارت سے مستفید ہوں گا پھر میں نے آپ کی بہت سی مجالس میں شرکت کی ،ان تمام باتوں کے بعد آپ کی حقیقت مجھ پر آشکار ہوئی۔